Urdu Poem

خیالات کا دور

خورشید عالم سالار
ریسرچ اسکالر
شعبۂ انگریزی

کبھی خموش کبھی گوں گوں کی صدا
کبھی پلٹ کے وہ تکنا ترا میری جانب
میرے طارق! *
بارہا مجھکو دور لئے جاتے ہیں
کسی چپ چاپ مسحور وادی میں
سوالات کا جم گھٹ ہے جہاں
اور جواب کی خاطر سب ہیں جمع
اک ٹک رہے ہیں اس کو
جو بہت دور اونچے پہاڑ پر
کھڑا ہے بیچ میں ان کے
جس کی صدا سن نہیں سکتا کوئی
مگر سوال لئے دل میں
میں بھی تک رہا ہون
میرا سوال کوئی
ایک نیا سوال نہیں
میرا خیال ہے ....
سبھی خود سے یونہی کہتے ہیں
میرا سوال ہے
کیا کبھی لو میری طرح!
ایک دن جا بسے گا کہیں
دور بہت دور ... تصورات سے دور
ضعیف باپ کو
تنہا خلاء میں تکنے کو؟

کتابت: کے - ٹی - اے - صمد - مادھیام - کالیکٹ ۔ ۱۲

رخصت کے پہلے

محی الدین کٹی۔پی۔پی
لکوو

خشکی کی بڑی بارشِ تاب
جلتے ذہن میں برستے ہیں
بڑھتی ہوئی جدائی کی درد وغم
آنسو ہو کر آنکھوں سے ٹپکتی ہیں
خواب سے پھیلاتے ہوئے تیری چھوٹی نیلی ہاتھیں
اس زمین پر ذبح ہوتا ہے
خشکی کی طوفان کو نہیں بجھاتے
بارشِ تاب میں بنا بگڑے
اس شام کی سرخ رنگین
نیلا آسمان کے سینہ پر
مٹی میں پڑنے سے
تاریکی کو دور کرنے کو
موم بتی کی روشنی میں بیٹھ کر
دل کی تاریکی کو دور کرکے
ہم مل جل کر گائیں!
آج تک منہ پر پیدا نہیں ہوئی
ہلکے لفظ سے ہم گائیں
دیکھے ہیں ہم کہیں"

کتابت: کے۔ٹی۔اے۔صمد۔مادھیا مم۔کالیکٹ۔۱۲